بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۲۵

ٹیلیفون نمبر ۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ... عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ — قادیان

ایڈیٹر: رحمت اللہ خان شاکر — یوم پنجشنبہ

جلد ۳۱ | ۳ احسان ۱۳۲۲ ہش | ۲۸ جمادی الاولیٰ ۱۳۶۲ ھ | ۳ جون ۱۹۴۳ء | نمبر ۱۳۰

مدینۃ المسیح

قادیان ۳ احسان ۱۳۲۲ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق ... کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کو کل دن میں کھانسی میں خدا کے فضل سے کمی رہی۔ کل تھوڑے وقت کے لئے درجہ حرارت ... تک پہونچ گیا تھا۔ مگر بعد میں کم ہو گیا۔ پرسوں بھی ایک وقت کے لئے درجہ حرارت ... تک پہنچ گیا تھا۔ آج صبح درجہ حرارت کل کی نسبت کم ہے۔ گویا بحیثیت مجموعی جس طرح کھانسی میں تدریجی کمی معلوم ہوتی ہے۔ بخار میں بھی ہے۔ کل مکرم ڈاکٹر عبد الحق صاحب بھی لاہور سے حضور کے معائنہ کے لئے تشریف لائے۔ اور بعد معائنہ فرمایا۔ کہ میرے نزدیک سینہ میں کوئی نقص نہیں ہے۔ اور میرے نزدیک سینہ کی موجودہ حالت اس بخار کا موجب نہیں معلوم ہوتی۔ علاج میں مشورہ بھی دیا۔

احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ... کو اتوار کی شام سے درد نقرس کا دورہ ہے۔ کل بہت تکلیف رہی۔

روزنامہ الفضل قادیان — ۲۸ جمادی الاولیٰ ۱۳۶۲ ھ

نوجوانوں کی صحت و توانائی کی طرف توجہ کی ضرورت

جو قوم دنیا میں ترقی کرنے اور تمام اقوام عالم پر چھا جانے کا عزم رکھتی ہو۔ جو تمام دنیا کی اصلاح کا عظیم الشان پروگرام سامنے رکھتی ہو۔ اور جو دنیا میں ایک پاکیزہ انقلاب ایسا انقلاب جس پر آئندہ ہی نوع انسان کے امن و امان کا انحصار ہے پیدا کرنا چاہتی ہو بے شک اس کے اندر روحانیت۔ راستی۔ دیانت امانت۔ ہمدردی و خیر خواہی وغیرہ اخلاق فاضلہ کا ہونا اشد ضروری ہے۔ لیکن جسمانی لحاظ سے اس کے نوجوانوں کا تندرست و توانا اور صحیح الجثہ ہونا بھی اس سے کم ضروری نہیں جو قوم دعوے تو یہ کرتی ہو کہ تمام دنیا کی حکمرانی اس کے سپرد ہونے والی ہے۔ لیکن اپنے نوجوانوں کی صحت و تندرستی کی طرف توجہ نہ کرے۔ اس کی عاقبت نا اندیشی میں کسے شبہ ہو سکتا ہے۔ اور ظاہر ہے۔ کہ اگر خدا تعالیٰ کی طرف سے اس پر کوئی انعام ہو بھی۔ تو وہ اس کی حفاظت کیسے کر سکتی ہے اپاہج۔ لولے لنگڑے۔ نحیف و نزار اور دائم المریض افراد پر کسی قوم کی ترقی کی بنیاد ہرگز ہرگز نہیں رکھی جا سکتی۔ بگڑی ہوئی صحت کے نوجوان تو وہ فرائض بھی کما حقہ ادا نہیں کر سکتے۔ جو عبد کی حیثیت سے اللہ تعالیٰ کے ان کے ذمہ ہیں۔ چہ جائیکہ قومی ترقی اور ملکی فلاح و بہبود کے سلسلہ میں کوئی خدمت سر انجام دے سکیں۔ اس بات کو ہرگز نظر انداز نہ کرنا چاہیئے کہ صحت کی درستی کے ساتھ اخلاق بھی درست ہوتے ہیں۔ جب کسی شخص کی صحت خراب ہو۔ تو کئی بد اخلاقیاں اس میں خود بخود پیدا ہو جاتی ہیں۔ اس کا مزاج چڑچڑا ہو جاتا ہے۔ وہ سست اور کاہل الوجود بن جاتا ہے۔ اور یہ سستی و کاہلی آہستہ آہستہ نمازوں میں بھی سستی کر دیتی ہے۔ بلکہ اس کی نمازیں چھوٹنے لگتی ہیں مسجد میں نمازیں ادا کرنے کی بجائے گھر پر ہی پڑھنے لگتا ہے۔ اور آخر ایک وقت ایسا آتا ہے۔ کہ نمازوں کو بالکل ہی چھوڑ بیٹھتا ہے۔ گویا خرابی صحت کا انجام بے ایمانی تک پہونچا دیتا ہے۔ پس یہ ایک ضروری امر ہے۔ جسے جماعت احمدیہ کو کبھی وقت بھی نظر انداز نہ کرنا چاہیئے۔

چند سال ہوئے حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اس افسوسناک حقیقت کا اظہار فرمایا تھا۔ کہ احمدی نوجوانوں کی صحتیں بہت گری ہوئی ہیں۔ فوجی بھرتی کے سلسلہ میں جب ... معائنہ کے وقت یہ حقیقت معلوم ہوئی کہ صحت کا معیار بہت گرا ہوا ہے تو ... سو نوجوان اگر پیش ہوئے ... افسر ان متعلقہ نے ... کا انتخاب کیا بلکہ ایک موقعہ پر کئی سو نوجوانوں میں سے افسروں نے صرف بائیس کو چنا۔ اور ان میں سے بھی صرف پانچ منظور ہوئے۔ ان ... سے معلوم ہوا۔ کہ ان کے وزن بالعموم اس وزن سے کم ہیں۔ جتنا وزن اس عمر میں نوجوانوں کا ہونا چاہیئے۔ ان کی نظریں بالعموم ان نظروں سے کم ہیں جتنی نظریں اس عمر میں نوجوانوں کی ہونی چاہئیں۔ اور ان کی کمریں بالعموم اس معیار سے بہت کمزور ہیں جتنی اس عمر میں نوجوانوں کی کمروں میں طاقت ہوا کرتی ہے۔ اور حضور نے اس حقیقت کو بیان کرنے کے بعد فرمایا کہ:۔

”یہ امر ایسا خطرناک ہے جس کی جتنی جلدی اصلاح ممکن ہو۔ اتنی ہی جلدی کرنی چاہیئے۔ میرے نزدیک تمام نوجوانوں کا معائنہ ہوتا رہنا چاہیئے۔ تاکہ ان کی صحت میں اگر کوئی نقص ہو۔ تو اس کی فوری اصلاح ہو سکے نیز ہمیں یہ کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ آئندہ نسل میں یہ نقص پیدا ہی نہ ہوں۔“

نوجوانوں کی صحت درست رکھنے کے لئے حضور نے بعض کھیلوں کے رواج کو مفید بتایا تھا اور آج کل عام طور پر سکولوں اور کالجوں میں جو کھیلیں ہوتی ہیں۔ یعنی ہاکی اور کرکٹ وغیرہ ان کے بارہ میں یہ فرمایا تھا۔ کہ یہ کھیلیں نہ تو صحت کو کوئی خاص فائدہ پہنچا سکتی ہیں۔ نہ سارے نوجوان ان میں حصہ لے سکتے ہیں۔ یہ صحیح ہے۔ کہ یورپ میں یہ کھیل عام طور پر رائج ہیں۔ مگر یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ ان کے علاوہ وہاں اور کھیل بھی کھیلے جاتے ہیں جن سے نوجوانوں میں طاقت پیدا ہوتی ہے اور ان کی صحت درست رہتی ہے ہمارے نوجوان صرف ہاکی اور کرکٹ کھیلتے ہیں۔ کیونکہ ان کے خیال میں جو بڑی کھیلیں انہوں نے کھیل ہیں۔ حالانکہ یہ کھیلیں صحت کے لئے مفید نہیں۔ بلکہ صرف ان پر ہی اکتفا نہ کی جائے۔ تو مفید ہیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے احباب کو اس طرف توجہ دلاتے ہوئے بعض کھیلوں کی طرف متوجہ کیا تھا۔ مثلاً پی۔ ٹی ہے۔ جو اگرچہ سکولوں میں مقرر تو ہے۔ مگر اس کی طرف زیادہ توجہ نہیں دی جاتی۔ حالانکہ یہ بہت ہی مفید چیز ہے۔ اس سے جسم مضبوط۔ سینہ چوڑا۔ اور سانس پیٹ میں اچھی طرح سمانے کی مشق ہوتی ہے جو صحت کی درستی کے لئے بہت ضروری ہے۔ اس کے علاوہ دوڑنا کودنا۔ چھلانگیں لگانا۔ بوجھ اٹھانا۔ گولہ پھینکنا وغیرہ بھی بہت مفید کھیل ہیں۔ ڈنڑ پیلنا۔ بیٹھکیں نکالنا۔ مگدر پھیرنا وغیرہ بھی ایسی ورزشیں ہیں جو جسم انسانی کو مضبوط بنانے میں بہت مفید ہیں اور پھر ان پر خرچ بھی کچھ نہیں آتا۔ یہی وجہ ہے کہ حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ ایک لمبے عرصہ سے احباب جماعت کو اس کی طرف متوجہ کر رہے ہیں کہ مغرب کی بے فائدہ بلکہ بعض صورتوں میں مضر اور پھر گراں کھیلوں کو ترک کر کے ورزش کے دیسی طریق اختیار کریں۔ اسی سلسلہ میں حضور نے مجلس خدام الاحمدیہ کو بھی توجہ دلائی تھی۔ کہ اس قسم کی کھیلیں نوجوانوں میں رائج کریں۔ اور پھر ان کی نگرانی کریں۔ نیز فرمایا تھا۔ کہ یہ بھی ضروری ہے کہ نوجوانوں کا باقاعدہ معائنہ ہوتا رہے تاکہ یہ معلوم ہو سکے۔ کہ ان کی صحت کی ترقی کی کیا رفتار ہے۔ اور کس حد تک ہمیں اپنی کوششوں میں کامیابی ہو رہی ہے۔ نیز یہ کہ اگر ہم تھوڑی سی بھی توجہ کریں۔ تو نوجوانوں کی صحت پہلے سے بہت زیادہ اچھی ہو سکتی ہے۔

ان سطور کی غرض محض یہ ہے۔ کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ان ارشادات کی یاد احباب کے دلوں میں تازہ کر دی جائے۔ اور وہ اس نہایت ہی اہم مسئلہ کی طرف

تحریک غلہ برائے غرباء

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

قادیان میں جو اصحاب الصفہ رہتے ہیں۔ ان کے متعلق ہر شخص کا فرض ہے۔ کہ وہ جس قدر غلہ اپنے لئے جمع کرے۔ اس کا چالیسواں حصہ ان کے لئے نکال کر بھیجدے۔ مگر جیسا کہ میں نے پہلے بھی بتایا ہے۔ وہ یہ غلہ صدقہ سمجھ کر نہ دیں۔ بلکہ ایک اسلامی بھائی چارہ کے لئے قربانی سمجھ کر دیں۔ (الفضل ۲ اپریل ۱۹۴۳ء)

احباب کرام رقوم بھیجتے وقت تصریح فرما دیا کریں۔ کہ یہ غلہ برائے غرباء کی رقم ہے۔

پرائیویٹ سیکرٹری حضرت امیر المومنین (ایدہ اللہ)

میاں محمد لطیف صاحب کے متعلق درخواست دعا

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت تحریک کی جاتی ہے۔ جیسا کہ فلائٹ لفٹیننٹ میاں محمد لطیف صاحب ابن جناب میاں محمد شریف صاحب ریٹائرڈ ای۔ اے۔ سی کے متعلق پر تشویشناک اطلاع مل چکی ہے۔ کہ وہ مفقود الخبر ہیں۔ اس لئے احباب براہ کرم ان کی سلامتی اور بخیریت واپسی کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔

خاکسار محمد عبد اللہ پرائیویٹ سیکرٹری حضرت امیر المومنین

لاہور کے کالجوں میں داخل ہونیوالے احمدی طلبا

احمدیہ ہوسٹل لاہور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احمدی طلباء کی تربیت کے لئے جاری کیا ہوا ہے۔ جہاں باقاعدہ پانچوں نمازوں کا باجماعت انتظام ہے۔ خدا کے فضل سے طلباء باقاعدگی سے نمازوں میں حاضر ہوتے ہیں۔ درس قرآن مجید باقاعدہ ہوتا ہے۔ ترجمہ قرآن کریم پڑھانے کا سلسلہ بھی شروع ہے۔ خدام الاحمدیہ کے ماتحت وقار عمل بھی منایا جاتا ہے۔ الغرض ہر قسم کے تربیتی پہلو کو مدنظر رکھتے ہوئے طلباء کو ٹریننگ دی جاتی ہے۔ تا نوجوان آئندہ زندگی میں جماعت کے لئے ایک مفید ترین وجود ثابت ہوں۔

جو احباب اپنے لڑکوں کو لاہور کے کسی بھی کالج میں داخل کرائیں۔ ان کا فرض ہے کہ وہ انہیں احمدیہ ہوسٹل میں داخل کرائیں۔ دوسرے ہوسٹلوں کی فضا اکثر مکدر اور مسموم ہوتی ہے۔ احمدیہ ہوسٹل میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے افراد بھی رہتے ہیں۔

خاکسار محمود احمد سپرنٹنڈنٹ احمدیہ ہوسٹل (قائد مجلس خدام الاحمدیہ) ۳۲ ڈیوس روڈ لاہور

قابلِ توجہ خدام

"تکلیف دہ اشیا کا راستوں سے ہٹانا ایمان کی علامت ہے"

(از حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب)

جب شہر کے بازار میں خربوزوں کے چھلکے
لازم تھا جوانوں کو۔ دکھا کر ذرا ہمت
ایمان کے۔ اور خدمتِ مخلوق کے دعوے
خربوزوں کے موسم میں مناسب تھا یہ انکو

بڈھوں کو گراتے ہوں تو بچوں کو ہنساتے
اِس دُکھ کو، اذیت کو سڑک پر سے ہٹاتے
نگرانی سے اِس کام کی۔ پیچھے نظر آتے
اک بیلچہ اور ٹوکری بازار میں لاتے

رسالہ ریویو اردو کے متعلق اطلاع

دوست "الفضل" میں پڑھ چکے ہیں کہ رسالہ ریویو آف ریلیجنز اردو کی ادارت اور مینیجری کا کام بھی میرے سپرد کیا گیا ہے۔ ۲۴ مئی کو میں نے اس رسالہ کا چارج لیا۔ افسوس ہے کہ چارج لیتے وقت مضامین جو شائع ہونے کے لئے آئے ہوئے تھے۔ وہ مجھے ایڈٹ شدہ حالت میں نہیں ملے۔ اور ۲۴ مئی کے بعد یکم جون تک وقت اتنا قلیل تھا۔ کہ ان کو خود ایڈٹ کر کے رسالہ وقت پر شائع کرنا بہت دشوار تھا۔ لہذا ناچار مجھے یہی راستہ اختیار کرنا پڑا۔ کہ جون اور جولائی کا رسالہ اکٹھا شائع کروں۔ احباب کی اطلاع کے لئے یہ نوٹ شائع کرایا جاتا ہے۔ تا انہیں انتظار کی وجہ سے تشویش نہ ہو۔

خاکسار عبد القدیر نیاز ایڈیٹر رسالہ ریویو آف ریلیجنز

خزینہ دلائل

صحیح عقائد اور ان کے رسوخ اور نفوذ کے لئے پختہ دلائل ہی وہ عظیم الشان خزینہ ہے۔ جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ ہمیں عطا ہوا۔ کہ جس کے ذریعہ ہم نے اسلام اور احمدیت کا عالمگیر غلبہ حاصل کرنا ہے انشاء اللہ

جس حقیقت کو ہم نے دنیا کو منوانا ہے۔ اس کے لئے تمام ضروری دلائل کو دعوۃ الامیر میں مکمل طور پر جمع کر دیا گیا ہے۔ جس پر مکمل عبور ہر احمدی کو تبلیغ کے لئے ایک ایسی جرأت پیدا کر دیتا ہے۔ کہ مخالف کے ہر شدید ترین حملہ کو پوری دلیری کے ساتھ نہ صرف برداشت کر سکتا ہے۔ بلکہ اس کی مخالف سرگرمیوں کو ہمیشہ کے لئے خاموش کر سکتا ہے۔ چنانچہ اس غرض کے ماتحت شعبہ تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ نے "دعوۃ الامیر" تین سہ ماہی امتحانوں کے لئے مقرر کیا گیا ہے) چنانچہ اس سلسلہ کا دوسرا امتحان ۲۵ جولائی کو منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ اس کے لئے نصاب دعوۃ الامیر ص۹۹ تا ص۱۹۲ مقرر کیا گیا ہے۔ تمام خواندہ احباب جماعت اور خدام سے بالخصوص یہ گزارش ہے۔ کہ وہ کثرت سے ان امتحانات میں شامل ہوں جزاھم اللہ

خاکسار ملک عطاء الرحمٰن مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

جماعت احمدیہ کھوکھر کا شاندار تبلیغی جلسہ

۲۹ مئی ۱۹۴۳ء جماعت احمدیہ کھوکھر دیالگڑھ کا تبلیغی جلسہ نو بجے صبح سے پانچ بجے شام تک زیر صدارت حضرت میر محمد اسحٰق صاحب منعقد ہوا۔ مولوی عبد الاحد صاحب مولوی شریف احمد صاحب اور مولوی عبد الرحمٰن صاحب مبشر۔ خاکسار۔ جناب چوہدری فتح محمد صاحب سیال اور صدر محترم نے صداقت مسیح موعود۔ ختم نبوت۔ اعتراضات کے جوابات پر تقاریر کیں۔ جلسہ میں جماعت احمدیہ الکھوال۔ تلونڈی جھنگلاں کے دوست جلوس کی صورت میں شامل ہوئے۔

مرکز سے جامعہ احمدیہ۔ مدرسہ احمدیہ اور ہائی سکول کی نہم دہم جماعت کے طلباء اور دیگر انصار و خدام شریک ہوئے۔ جلسہ بخیر و خوبی ختم ہوا۔ اختتام جلسہ پر تین کس نے بیعت کی۔ جن میں سے ایک صاحب عربی دان عالم ہیں۔

خاکسار دل محمد انچارج مقامی تبلیغ

جماعت جاگووال بیٹ کا سالانہ تبلیغی جلسہ

علاقہ میلواں و جاگووال بیٹ کی جماعتوں کا تبلیغی جلسہ مورخہ ۷ احسان مطابق ۷ جون ۱۹۴۳ء ہونا قرار پایا ہے۔ ارد گرد کی جماعتوں سے درخواست ہے۔ کہ جلسہ میں شریک ہو کر رونق بڑھائیں اور ثواب حاصل کریں۔

خاکسار دل محمد انچارج مقامی تبلیغ

موجودہ زمانہ میں جماعت احمدیہ کے لئے صحیح راہ عمل

انقلاب سے پہلے عظیم الشان تیاری کی ضرورت

(۲)

اسلامی تعلیم کے محاسن

تیسری چیز جس کی طرف ہمارے لئے توجہ کرنا ضروری ہے۔ وہ یہ ہے۔ کہ ہمیں ایسے دلائل معلوم ہونے چاہئیں۔ جن سے ہم یہ ثابت کرسکیں۔ کہ اسلامی تعلیم دیگر مذاہب کی تعلیم کے مقابلہ میں اپنے ہر پہلو میں افضل و اعلےٰ ہے۔ اور اسلام کے احکام در بارۂ تمدن اقتصاد۔ سیاست۔ قضاء اور معاشرت دُنیا کے تجویز کردہ قوانین کے مقابل کسی ایک قوم۔ کسی ایک ملک۔ کسی ایک نسل اور کسی ایک زمانہ کے ساتھ مخصوص نہیں۔ بلکہ وُہ عالمگیر حیثیت رکھتے ہیں۔ اور دُنیا میں عالمگیر امن پیدا کرنے کا ذریعہ ہیں۔ اور ان اسلامی احکام کے مقابل دُنیا کے تجویز کردہ ذرائع کی کوئی وقعت نہیں۔ اور نہ وُہ قابل عمل ثابت ہورہے ہیں۔ علاوہ ازیں ہمیں ان اعتراضات کے جوابات بھی آنے چاہئیں۔ جو یورپین لوگ اسلام پر کرتے ہیں۔ مثلاً یہ کہ اسلام تلوار کے زور سے پھیلا ہے۔ اسی طرح اسلامی احکام میں سے طلاق۔ تعدد ازدواج۔ ورثہ سود کا امتناع۔ پردہ اور جہاد وغیرہ کے متعلق خصوصیت سے تفصیلی علم ہونا چاہیئے اور ان امُور کی حکمت بھی معلوم ہونی چاہیئے تاکہ انہیں دوسرے مذاہب کی تعلیم کے مقابل رکھ کر اسلامی تعلیم کی خوبی کو ظاہر کیا جا سکے مذکورہ بالا مسائل پر غور کرتے ہُوئے اسلام کی اقتصادی تعلیم اور اس کے نظام حکومت کے متعلق خاص طور پر توجہ کرنی ضروری ہے۔ کیونکہ یورپین ممالک میں مختلف اوقات میں مختلف طبقوں میں ایسی اقتصادی کشمکش پیدا ہوتی رہتی ہے جس کی وجہ سے ان کے قلوب میں یہ احساس پیدا ہوچکا ہے۔ کہ کس طرح ان مسائل کا بہترین حل ان کو مل جائے اس لئے ہمارا فرض ہے۔ کہ ہم ان کو یہ بتائیں کہ اسلام نے ان سب مشکلات کا کیا حل پیش کیا ہے۔ اور کس طرح اس حل کے ذریعہ ہر طبقہ تسلی پاکر امن کی زندگی بسر کرسکتا ہے۔ پھر یہ کہ اسلامی نظام حکومت کس طرح موجودہ حکومتوں کے نظام سے ممتاز اور اعلےٰ ہے۔ مروجہ نظاموں میں کیا نقائص ہیں۔ اور اسلام نے اپنے پیش کردہ نظام حکومت سے کس طرح ان سب نقائص کو دُور کردیا ہے۔

احمدیت اور اُس کے متعلقہ مسائل

چوتھی بات جس کی طرف توجہ کرنی ضروری ہے وُہ احمدیت اور اس کے متعلقہ مسائل ہیں یعنی ہمیں اس بات کا علم ہونا چاہیئے کہ احمدیت کیا ہے۔ اور اس کی غرض و غایت کیا ہے۔ پھر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کی کیا غرض ہے۔ آپ کا دعوےٰ کیا تھا۔ آپ نے کیا کیا کارنامے سرانجام دیئے۔ آپ کی صداقت کے کیا دلائل ہیں۔ وہ کونسے معجزات ہیں۔ جو آپ سے ظاہر ہُوئے۔ اور آپ نے کس طرح اسلام کو تمام ادیان پر اعلےٰ اور برتر ثابت کردیا۔ آپ نے اسلامی تعلیم و تمدن کے احیاء کے لئے کیا کوشش کی۔ اور اس کا کیا انجام نکلا۔ پھر اس بات پر خاص زور دیا جائے کہ احمدیت نے کس طرح آئندہ قیام امن کے متعلق بنیاد رکھی ہے۔ اور وُہ کونسا نیا نظام پیش کیا ہے جس کے ذریعہ نہ کوئی بھوکا سوئیگا اور نہ کوئی ننگا رہے گا۔ اور ہر ضرورت مند اپنی ضرورت کو آسانی سے پُورا کرسکے گا۔ اس طرح دُنیا کی مختلف کشمکشوں کا آسان طریق پر حل ہوجائے گا۔ اور بنی نوع انسان امن و سلامتی کی زندگی بسر کریں گے۔ کوئی طاقتور کسی کمزور کے حقوق کو دبا نہ سکے گا۔ پھر ان امُور کو معلوم کرلینے کے بعد اس بات کا جاننا بھی ضروری ہے۔ کہ حضرت احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وفات کے بعد سلسلہ کا کیا نظام ہے۔ اور اس نظام سے بعض لوگوں نے کس طرح روگردانی کی۔ اور ان علیحدہ ہونے والوں اور نظام میں منسلک ہونے والوں میں کیا مابہ الامتیاز ہے۔ اور نظام سے علیحدگی اختیار کرنے والوں کے بنیادی اعتراضات کیا ہیں۔ اور ان کے جوابات کیا ہیں؟

اخلاق فاضلہ کی اہمیت

پانچویں بات جو قابل توجہ ہے۔ وُہ یہ ہے کہ ان سب امُور کا علم حاصل کرتے ہُوئے ہم اپنے اخلاق کی طرف بھی متوجہ ہوں تاکہ ہمارے اخلاق صحیح اسلامی تعلیم کا آئینہ ہوں۔ اگر ہمارے اخلاق وُہ اخلاق نہیں ہوں گے۔ جو اسلام نے پیش کئے ہیں۔ تو ہم دُنیا کی نظروں میں قابل اعتراض وجُود ٹھہریں گے اور لوگ یہ بات کہنے کی جرأت کریں گے۔ کہ اسلام کا درخت جو بہت شیریں بتایا جاتا ہے۔ اس کے پھل کیوں کڑوے ہیں۔ اور اس طرح ہم اسلام کے اعتراضات کی ایک راہ کھولدیں گے۔ پس ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم ان تمام اخلاق حسنہ کے ساتھ اپنے آپکو متصف کریں۔ جن کے ساتھ متصف ہونے کا اسلام حکم دیتا ہے۔ یعنی بنی نوع انسان کی بہبودی اور ہمدردی خلق کے جذبات ہمارے قلوب میں موجزن ہوں۔ اور قومی اور ملی مفاد کی خاطر ہم ہر طرح کی قربانی کرنے کے لئے تیار رہوں۔ الغرض رحم دل ہونا۔ معاف کرنا۔ صبر کرنا۔ عدل و احسان کرنا۔ سخاوت کرنا۔ حسن ظنی سے کام لینا۔ سچ بولنا۔ دیانت و امانت سے کام لینا۔ میانہ روی اختیار کرنا۔ بلند ہمت ہونا۔ بہادر جفاکش ہونا۔ سستی نہ کرنا ایثار و قربانی کی رُوح کا ظاہر کرنا۔ وفاداری کا اعلےٰ نمونہ دکھانا۔ دوسروں کا ادب کرنا۔ اطاعت کا اعلےٰ نمونہ دکھانا۔ یہ سب اخلاق ہماری سرشت میں داخل ہوں۔ تاکہ دیکھنے والا فوراً اسلامی اخلاق کا عملی نمونہ دیکھ کر متاثر ہو اور اسے بلند اخلاق کے متعلق اسلامی تعلیم کی فضیلت کا اعتراف کئے بغیر چارہ نہ ہو۔

پیش کردہ امُور کی تفصیلات معلوم کرنے کا آسان طریقہ

یہ انسانی طبیعت کا خاصہ ہے۔ کہ جب اس کے سامنے کسی بات کا نمونہ پیش کردیا جائے تو وُہ اس نمونہ کو سامنے رکھ کر اس جیسی اور چیزیں تیار کرلیتا ہے۔ جو کچھ عرض کیا گیا ہے۔ یہ محض نمونہ ہے۔ رہا تفاصیل کا سوال سو جاننا چاہیئے۔ اصل علم کا منبع تو قرآن و حدیث ہی ہیں۔ ان کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کا مطالعہ ہر احمدی کے لئے ضروری ہے۔ جن کے ذریعہ موجودہ زمانہ کی تمام زہروں کا تریاق مہیا کیا گیا ہے۔ بلکہ اسلامی مسائل کی فلاسفی اور دیگر مذاہب پر اسلام کی فضیلت کو نہایت عمدگی سے پیش کیا گیا ہے۔ لیکن مخصوص طور پر وُہ کتب جن میں ایک ہی قسم کا مضمون بیان ہو۔ وُہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی تصانیف ہیں۔ پس ارکان اسلام کی فلاسفی کا علم حاصل کرنے کے لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی کتاب احمدیت یعنی حقیقی اسلام کے ابتدائی حصہ اور حضور کی تصنیف ذکر الٰہی کا درمیانی حصہ کا بالخصوص مطالعہ کرنا چاہیئے اسی طرح اسلامی تعلیم کو افضل ثابت کرنے اور اسلامی تعلیم در بارۂ تمدن اقتصاد۔ سیاست۔ قضا اور معاشرت کو معلوم کرنے کے لئے حضور کی کتب احمدیت حقیقی اسلام۔ انقلاب حقیقی اسلام اور دیگر مذاہب محبت الٰہی اور سیر رُوحانی کی طرف توجہ کرنی چاہیئے۔ احمدیت اور اس کے متعلقہ مسائل کے مطالعہ کے لئے حضور کی کتب میں سے سیرۃ حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ دعوۃ الامیر۔ تحفہ شہزادہ ویلز۔ تحفہ لارڈ ارون۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کارنامے کا پڑھنا ضروری ہے۔ اسی طرح حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی کتاب سلسلہ احمدیہ بھی ایک مفید تالیف ہے۔ احمدیت دُنیا میں کس نئے نظام کو پیش کرتی ہے۔ اس کے لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا وُہ لیکچر جو جلسہ سالانہ ۱۹۴۲ء پر ہُوا جماعت کے لئے مشعل راہ کا کام دے سکتا ہے۔ اور جو امید ہے انشاء اللہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی نظر ثانی کے بعد شائع ہوجائے گا۔ اخلاقی تربیت کے لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی کتب میں سے منہاج الطالبین اور نجات اور اختلافی مسائل در بارہ غیر مبائعین کے لئے حقیقۃ النبوۃ۔ آئینہ صداقت۔ منصب خلافت انوار خلافت۔ برکات خلافت حقیقۃ الامر اور القول الفصل کا مطالعہ کرنا چاہیئے۔

اسی طرح حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی تصنیف کردہ کتب یعنی کلمۃ الاسلام اور مسئلہ جنازہ کی حقیقت کو بھی پڑھنا چاہیئے۔ یہ چند کتابیں ہیں جن کے مطالعہ سے ان امُور کی تفاصیل کو معلوم کرنے کے لئے ایک راہ کھل جاتی ہے جس کو پیش کیا گیا ہے۔

انقلاب برپا کرنے کے لئے ایک عظیم الشان حربہ

ان سب امور کا علم حاصل کرتے ہوئے ایک اور چیز کی طرف بھی توجہ رکھنی نہایت ضروری ہے۔ اور وہ دعا ہے۔ کیونکہ ہماری کوششیں اس وقت تک بار آور نہیں ہو سکتیں جب تک خدا تعالےٰ کا فضل نازل نہ ہو۔ اور اس کے فضل کو جذب کرنے کے لئے دعا ہی ایک واحد ذریعہ ہے۔ پس ہمارا فرض ہونا چاہیئے۔ کہ ہم ہر وقت خدا تعالےٰ کے آستانہ پر گرے رہیں۔ اور اسی سے دعا کریں کہ وہ ہمیں ان ہتھیاروں سے مسلح ہونے کی توفیق عطا کرے۔ جن کی اس کے دین کی خدمت کے لئے موجودہ زمانہ میں ضرورت ہو سکتی ہے اور پھر ان کے استعمال کرنے کی بھی توفیق بخشے۔ آمین۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام تحریر فرماتے ہیں:۔

"یہ ضروری امر ہے ہر ایک جو سنتا ہے۔ غور سے سنے۔ اور دوسروں کو سنا دے۔ خود دعائیں لگے رہو۔ کہ ہمارا ہتھیار دعا ہی ہے دنیا میں جس قدر پاپ گناہ اور معصیت ہے تم اس کو وعظ اور تدبیر کے ساتھ دور نہیں کر سکتے۔ اس مصیبت کو دور کرنے کے لئے ہر ایک حیلہ بے کار ہے۔ صرف دعا کے ساتھ ان مشکلات کو دور کر سکتے ہو۔ خدا نے ایسا ہی فرمایا ہے۔ اس زمانہ میں لوگوں کے خیالات کو نیکی اور پاکیزگی کی طرف پھیرنا ایک بڑا انقلاب چاہتا ہے۔ یہ خدا کے ہاتھ میں ہے کہ اتنا بڑا انقلاب پیدا کرے۔ راتوں کو اٹھ اٹھ کر دعائیں کرو۔ عام لوگوں کی عادت ہے کہ صرف دنیا کے واسطے دعائیں کرتے ہیں۔ وہ دنیا کے کیڑے ہیں۔ اصل دعا دین کے واسطے ہے۔ اور اصل دین دعا میں ہے۔"

(بدر جلد ۶ نمبر ۳ صفحہ ۱۵ ۱۹۰۷ء)

ہمیں اس حربہ سے خصوصیت کے ساتھ کام لینا چاہیئے جسکو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے انقلاب کے لئے ضروری قرار دیا ہے۔ وباللہ التوفیق۔

خاکسار نور الحق مولوی فاضل دفتر تحریک جدید قادیان

اعلان تعطیل۔ ۲۰ رجون کو ملک معظم کے یوم ولادت کی تعطیل کے باعث کل کا پرچہ شائع نہیں ہوگا۔ اگلا پرچہ ۱۵ رجون کو شائع ہوگا۔ احباب مطلع رہیں

مینیجر الفضل

اپنے اندر عزم اور پختہ ارادہ پیدا کرو

شیخ عبد الرحیم صاحب پراچہ بھیروی جو دور اول میں تو باقاعدہ تحریک جدید میں حصہ ادا کرتے رہے تھے۔ مگر دور ثانی میں کچھ حالات نے ایسا پلٹا کھایا۔ کہ وہ سال چہارم سے سال نہم تک وعدے تو ہر سال کرتے رہے اور گزشتہ سالوں سے بڑھا چڑھا کر کرتے رہے۔ مگر ادائیگی کچھ کر دیتے۔ اور بڑا حصہ باقی رہ جاتا۔ ان کا فیصلہ دل سے یہ تھا۔ کہ اگر خدانخواستہ دسویں سال تک کوئی صورت نہ بنی۔ تو میں اپنی ایک جائداد جو دو ہزار روپیہ کے قریب ہے۔ اللہ تعالےٰ کی راہ میں دے دوں گا۔ وہ اب سال نہم تک کا چندہ سو فی صدی ادا کر کے۔ اور ۱۳۶۶ روپے کا چیک ارسال کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

اللہ تعالےٰ کے فضل اور سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی دعاؤں سے جو حضور کو میں بار بار لکھا کرتا تھا۔ آج اس قابل ہوا ہوں۔ کہ اپنا سال چہارم سے سال نہم تک کا سارا چندہ تحریک جدید جو ۱۳۶۶ ہے ادا کروں چنانچہ چیک ارسال ہے۔ یہ سب کچھ میرے پر میرے آقا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا احسان ہے۔ میں آپ سے درخواست کروں گا۔ کہ آپ تحریک جدید کے چندے کے ساتھ ہمارے محسن آقا کی صحت کاملہ عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے بھی احباب میں پُر زور تحریک کریں۔ اللہ تعالےٰ آپ کو جزائے خیر دے گا۔ (احباب حضرت مولوی شیر علی صاحب کا خطبہ بھی پڑھ چکے ہیں۔ جس میں حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا کی پر زور درخواست ہے۔ ناقل)

حضور کے یہ الفاظ میں نے تو اپنی ذات میں بارہا پورے ہوتے دیکھے ہیں۔ اور اب جبکہ میرے حالات بالکل خراب تھے۔ اور بظاہر ادائیگی کی صورت ادائیگی کی نہ تھی۔ اور میں نے اپنی کسی جائداد کی کفالت پر وعدہ کیا۔ تو ان الفاظ کو معجزانہ رنگ میں پورے ہوتے دیکھا۔ حضور فرماتے ہیں۔ "مومن کی نیت بہت بڑی چیز ہے۔ اگر تم مومن ہو تو ایک پختہ عزم اور ارادہ اپنے اندر پیدا کرو۔ پھر دیکھو گے۔ کہ اللہ تعالےٰ کا فضل ایسا نازل ہوگا۔ کہ تمام مشکلات خود بخود دور ہو جائیں گی۔"

"مومن کی نیت خدا کے فضلوں کو جذب کرنے والی ہوتی ہے۔ پس دل میں ارادہ کر لو اللہ تعالےٰ مومن کے ارادوں کے پورا ہونے کے سامان خود بخود پیدا کر دیتا ہے۔"

خدا کی قسم ان الفاظ کو لفظ بلفظ پورا ہوتے دیکھ لیا۔ کم از کم میں کوئی رقم ادا کرنے کے قابل نہ تھا۔ یہ محض اللہ تعالےٰ کا فضل اور حضور کی دعاؤں کا نتیجہ ہے اللہ تعالےٰ حضور کو صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ اور ہمیں حضور کے فیوض سے متمتع ہونے کی توفیق بخشے۔ اور اپنی رضا کی راہوں پر چلائے آمین۔

پس وہ احباب جنہوں نے ابھی سال نہم کے ادا کرنے کا خیال تک نہیں کیا۔ خواہ زمیندار افراد ہوں یا شہری خواہ ہندوستان کے ہوں یا بیرون ہند کے۔ وہ دل میں ایک عزم اور نہ مٹنے والا جذبہ پیدا کر لیں۔ کہ جب تک سال نہم کا چندہ بلکہ اگر دہم کا بھی باقی ہو۔ تو وہ بھی ادا نہ کر لیں۔ اس وقت تک آرام و چین کا سانس نہ لیں گے۔

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

مختلف مقامات میں یوم التبلیغ کس طرح منایا گیا

قادیان ۲۳ رمئی خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے یوم التبلیغ نہایت شاندار طور پر منایا گیا۔ تمام محلہ جات کے احباب وفود کی صورت میں گرد و نواح کے دیہات میں غیر مسلموں میں تبلیغ کرنے کے لئے تشریف لے گئے۔ کچھ دوست بذریعہ ریل اور بعض سائیکلوں پر گئے اس سلسلہ میں دوستوں نے اردو۔ انگریزی۔ ہندی اور گورمکھی تبلیغی ٹریکٹ بھی تقسیم کئے۔ بعض مقامات پر اعتراضات بھی کئے گئے۔ جن کا جواب نہایت احسن پیرایہ میں دیا گیا۔

انبالہ افراد جماعت کے گیارہ وفود بنائے گئے۔ شہر کے مشہور مشہور مقامات پر غیر مسلموں کو انفرادی تبلیغ کی گئی۔ ڈیڑھ سو کے قریب ٹریکٹ بھی تقسیم کئے گئے۔ خاکسار کرامت اللہ

گجرات یوم التبلیغ نہایت شاندار طور پر منایا گیا۔ تقریباً ۲۵۰ غیر مسلم اصحاب کو پیغام حق پہنچایا گیا۔ دو افراد نے وعدہ کیا کہ وہ ہمارے مزید خیالات سننے کا انتظام کریں گے۔ محمد یوسف سیکرٹری تبلیغ

لاہور۔ طلباء احمدیہ ہوسٹل وفود کی صورت میں تبلیغ کرنے کے لئے گئے۔ ایک وفد نے مسٹر ایس پال کی کوٹھی پر جا کر تبلیغ کی پال صاحب گفتگو میں احمدی دلائل کے مقابل پر عاجز آ گئے۔ اور عیسائیت سے انکار کرنے کے بعد دہریت کی رَو میں بہہ نکلے۔ ملٹری فوج کے بعض افسروں سے ملاقات کی۔ الوہیت مسیح پر گفتگو ہوئی گفتگو کرنے والے پادری صاحب اپنے عجز کا اعتراف کرنے لگے۔ شام کے وقت وفد ایک ریلوے افسر کی کوٹھی پر گیا۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا رویا ٹیونیشیا کے متعلق سنایا گیا۔ جسے سنکر وہ حیران رہ گئے۔ اسی طرح وفد نے دیگر کئی ایک معزز غیر مسلم اصحاب کو تبلیغ کی۔

دوسرے وفد نے بھی مختلف جگہوں پر غیر مسلموں میں پیغام حق پہونچایا۔ تبلیغی ٹریکٹ تقسیم کئے۔ خدا کے فضل سے یوم التبلیغ نہایت کامیابی سے منایا گیا۔

محمود احمد قائد مجلس خدام الاحمدیہ

گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ۔ مقامی جماعت نے بذریعہ وفود دس دیہات میں انفرادی تبلیغ کی۔ غیر مسلم اقوام میں سے سکھ قوم نے خصوصیت سے ہماری باتوں کو سنا۔ عیسائیوں سے دو مقامات پر تبادلۂ خیالات کیا گیا۔ جس کا اچھا اثر ہوا۔

خاکسار رشید احمد ملک سیالکوٹی مولوی فاضل

پشاور۔ احباب کے آٹھ وفد بنائے گئے۔ جنہوں نے شہر اور چھاونی میں قریباً ایک ہزار ٹریکٹ تقسیم کئے۔ وکلاء اور حکام کو بھی تبلیغ کی گئی۔ ہر جگہ لوگوں نے خوشی سے ٹریکٹ پڑھے۔ خاکسار شمس الدین

شام چوراسی۔ یوم التبلیغ نہایت خوش اسلوبی سے منایا گیا۔ احباب جماعت کا ایک وفد بنا کر تبلیغ کی گئی۔ خاکسار نے اچھوت قوم میں تقریر کی۔ خاکسار عبد الحکیم

چک ۱۱.۲/۶ ضلع منٹگمری۔ جماعت احمدیہ کے افراد نے گرد و نواح کے پنڈوں میں غیر مسلموں میں تبلیغ کی۔ کچھ گروپس میں احمدی احباب کو تقسیم کیا گیا۔ جو دن بھر انفرادی تبلیغ کرتے رہے۔ تبلیغی ٹریکٹ بھی تقسیم کئے گئے۔ خاکسار محمد حسین پنشنر

وصیتیں

نوٹ:۔ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو دفتر کو اطلاع کر دے۔ سیکرٹری بہشتی مقبرہ

نمبر ۶۶۹۰ منکہ رمضان بی بی زوجہ محمد صدیق قوم کشمیری عمر ساٹھ سال تاریخ بیعت ۱۳ء سا کن چانگریاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳ اماں ۱۳۲۲ ہش۔ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

(۱) میری وفات کے وقت جس قدر میری جائداد ہو۔ اسکے دسویں حصہ کی مالک انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ (۲) اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ (۳) میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے نقد مبلغ بالعدد زیور۔ زیور کنٹھا طلائی قیمت ایک سو روپیہ کا۔ کل مبلغ چھ صد روپیہ کے دسویں حصہ کی وصیت ہے۔ المرقوم

۱۶ ماہ اماں ۱۳۲۲ ہش / ماہ مارچ ۱۹۳۳ء (مہر وصول ہو چکا ہے)

الامۃ ایسماۃ رمضان بی بی زوجہ محمد صدیق کشمیری سکنہ چانگریاں ڈاکخانہ بھلور ضلع سیالکوٹ۔

گواہ شد:۔ بقلم خود عبدالکریم احمدی سیکرٹری مال جماعت احمدیہ مانگا چانگریاں۔ گواہ شد:۔ حکیم محمد فیروز الدین قریشی انسپکٹر بیت المال بقلم خود۔

گواہ شد:۔ غلام رسول احمدی پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ مانگا و چانگریاں بقلم خود۔

نمبر ۶۶۹۱ منکہ صدیق احمد ولد حافظ تصدق حسین صاحب قوم شیخ قریشی عمر ۲۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۹ء ساکن بریلی یو۔پی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اس وقت میری کوئی آمدنی نہیں ہے صرف ایک مکان مسکونہ ہے جس کے نصف حصہ کا میں مالک ہوں۔ اس کی اندازاً قیمت نو سو ساٹھ روپے ہے جس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اگر میں یہ روپیہ اپنی زندگی میں ادا کر دوں یا اس کا کچھ حصہ ادا کر دوں تو وہ وصیت میں منہا کر دیا جائے۔ اسکے علاوہ اگر میری وفات پر کوئی اور جائداد ثابت ہو۔ تو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی صدر انجمن احمدیہ قادیان مالک تصور ہوگی۔ میری ماہانہ آمد مبلغ پانچ روپے ہے جس پر ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ زیادتی پر بڑھا دوں گا۔ العبد:۔ صدیق احمد بقلم خود۔

گواہ شد:۔ مختار احمد شاہجہانپوری بقلم خود

گواہ شد:۔ اقبال علی غنی۔

نمبر ۶۶۹۲ منکہ ایم عبدالرشید خان ولد مصاحب خان صاحب مرحوم قوم خان زادہ پٹھان پنشنر عمر ۶۶ سال تاریخ بیعت اپریل ۱۹۰۶ء ساکن لکھنؤ حال موضع بھنڈورہ۔ ڈاکخانہ بشارت گنج ضلع بریلی یو۔پی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۴/۳۳ احسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ آمدنی پنشن کی ہے۔ جو کہ اب مبلغ پچاس روپے سات آنے ماہوار ملتی ہے۔ اس کا ۱/۱۰ حصہ بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتا ہوں۔ اسکے علاوہ میری اور کوئی منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد نہیں ہے۔ مکان مسکونہ اور ایک باغ اور کچھ زرعی زمین بنام میری اہلیہ خود ہے۔ علاوہ ازیں اگر میری وفات کے بعد کوئی ملکیت ثابت ہو تو انجمن ہذا کو حق ہے کہ وہ اس میں سے اپنا حصہ وصول کر لے۔ پس میں اپنی آمد کا ۱/۱۰ حصہ یعنی مبلغ پانچ روپے ماہوار انشاء اللہ ادا کرتا رہوں گا۔ وما توفیقی الا باللہ۔ العبد:۔ ایم عبدالرشید خان احمدی ریٹائرڈ پوسٹ ماسٹر بقلم خود۔ گواہ شد:۔ مختار شاہجہانپوری۔ گواہ شد:۔ اقبال علی غنی۔

نمبر ۶۶۹۳ منکہ محمد یوسف ولد حافظ سخاوت حسین قوم شیخ قریشی پیشہ تجارت عمر ۳۱ سال تاریخ بیعت ۱۰/۷/۳۰ ساکن بریلی یو۔پی۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۴/۴/۳۳ احسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت کوئی جائیداد منقولہ غیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گذارہ تجارت کی ماہوار آمد پر ہے جو تقریباً تیس روپے ماہوار ہے۔ میں اسکے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں جو انشاء اللہ ماہ بماہ ادا کرتا رہوں گا۔ اگر میری آمد میں زیادتی ہوگی۔ تو اس کا بھی ۱/۱۰ حصہ ادا کروں گا۔ اگر میری وفات کے بعد کوئی جائیداد ثابت ہو۔ تو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

العبد:۔ محمد یوسف عفی عنہ بقلم خود۔

گواہ شد:۔ مختار احمد شاہجہانپوری بقلم خود

گواہ شد:۔ اقبال علی غنی۔

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

نئی دہلی ۳۱ مئی۔ حکومت ہند نے فیصلہ کیا ہے کہ ہندوستان میں کپڑا تیار کرنے نیز اسے تقسیم اور فروخت کرنے کے لئے ایک یورپین کنٹرول کمشنر مقرر کیا جائیگا۔ کنٹرول کمشنر کو کپڑے کی برآمد کرنے اور قیمتوں پر کنٹرول کرنے کے وسیع اختیارات حاصل ہوں گے۔ حکومت ہند مشرق وسطی اور مشرق قریب میں ڈیڑھ ارب گز کپڑا بھیجنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

چنگنگ ۳۱ مئی۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ لین سن صدر جمہوریہ چین وفات پاگئے ہیں۔ آپ کی عمر ۸۱ سال کی تھی۔ آپ ۱۹۳۲ء میں چین کے پریذیڈنٹ چنے گئے تھے۔

چنگنگ ۳۱ مئی۔ یویانگ کوانگ پر چینی فوجوں نے دوبارہ قبضہ کر لیا ہے۔ ابھی تک پیکن۔ ہنکاؤ۔ ریلوے کے جنوب میں شدید لڑائی جاری ہے۔ ایکینگ کے محاذ پر جاپانیوں کو کچھ اور کامیابی ہوئی ہے۔

قاہرہ ۳۱ مئی۔ حکومت مصر نے روس کی حکومت کو تسلیم کر لیا ہے۔ اس لئے دونوں ملکوں میں سیاسی تعلقات قائم ہوگئے ہیں۔ اب فریقین ایک دوسرے کے خلاف پروپیگنڈا نہیں کریں گے۔

لاہور ۲۲ مئی۔ حکومت کشمیر نے ایک غیر معمولی گزٹ میں، اعلان کیا ہے کہ خاکساروں پر سے پابندیاں ہٹالی گئی ہیں۔

انقرہ ۳۱ مئی۔ اگرچہ تونسیہ میں اتحادیوں کی فتح سے بحیرہ روم میں محوریوں کا خطرہ دور ہوگیا ہے۔ لیکن ترکی بدستور اپنی حفاظت اور فضائی فوجوں پر ۲۰ لاکھ پونڈ روزانہ خرچ کر رہا ہے۔

نیویارک ۳۱ مئی۔ ایک سرکاری اعلان شائع ہوا ہے کہ کوئلے کی کانوں میں، جو ہڑتال کی گئی تھی۔ یہ مسٹر جون لیوس نے ٹوکیو اور برلن ریڈیو سے متاثر ہو کر کرائی۔ مسٹر لیوس کا یہ خیال تھا کہ اس قسم کی ہڑتالیں تمام امریکہ میں شروع ہو جائیں گی تا کہ امریکہ کی صنعت کو نقصان پہنچایا جائے۔ اور محوریوں پر اتحادیوں کے حملے کو ناممکن بنایا جائے۔

لائلپور ۳۱ مئی۔ آج لائلپور میں گندم کا نرخ ۹ روپے ۱۰ آنے ہے۔

نئی دہلی ۳۱ مئی۔ آج ایک نیا آرڈیننس نافذ کیا گیا ہے۔ جس کی رو سے مارشل لاء کے سلسلہ میں نقصان اٹھانیوالے ملازمین کو حکومت کیطرف سے تاوان دیا جائے گا۔

لنڈن یکم جون۔ انگریزی طیاروں نے اٹلی میں فوگیا۔ سارڈینیا اور پینٹی لیریا پر حملہ کیا۔ اور دشمن کو کافی نقصان پہنچایا۔ امریکن اڑن قلعوں نے فوگیا کے ہوائی میدان پر پھر بڑے زور کا حملہ کیا۔ بجلی گھر۔ فوجی عمارتوں۔ ریلوے یارڈوں پر بم برسائے گئے۔

نئی دہلی یکم جون۔ برما میں مختلف مقامات پر جاپانیوں سے ہوائی جھڑپیں ہوتی رہیں۔ کیمو اور نورواٹ کے علاقہ میں جاپانی فوجیں کافی تعداد میں جمع ہو رہی ہیں۔ اسلئے ان علاقوں میں نیز بوتھیڈانگ کے علاقہ میں دشمن سے جھڑپیں ہوتی رہیں۔ ہمارا ایک ہوائی جہاز واپس نہیں آیا۔

کلکتہ یکم جون۔ مئی کے مہینے میں جاپانیوں نے بنگال پر چار ہوائی حملے کئے۔ جن میں ان کے ۱۹ ہوائی جہاز برباد ہوئے اور ۱۶ کو شدید نقصان پہنچایا گیا۔

لنڈن یکم جون۔ نیوگنی میں جاپانیوں کے اہم اڈے "منڈے" پر پھر انگریزی بمباروں نے حملہ کیا۔ جگہ جگہ آگ بھڑک اٹھی اور دشمن کو کافی نقصان پہنچا۔

نئی دہلی یکم جون۔ آج سر اشوک کمار رائے نے سر سلطان احمد صاحب لاء ممبر سے اپنے عہدے کا چارج لے لیا۔

بمبئی یکم جون۔ گورنمنٹ آف انڈیا کے انڈسٹریل و سول سپلائی کے سکرٹری مسٹر ایم۔ ایس حیدری نے آج ایک بیان میں کہا کہ کپڑا زیادہ مقدار میں تیار کرنے اور اسے مناسب قیمت پر فروخت کرنے کی غرض سے گورنمنٹ نے کپڑے کی تیاری اور بکری پر کنٹرول کرنے کا فیصلہ کیا ہے ملوں کے مالکان اور کاشتکاروں سے اس بارے میں پورا انصاف کیا جائے گا۔ انتظامات کیلئے ایک بورڈ مقرر کر دیا جائیگا۔ جس کے زیادہ سے زیادہ ممبر بیس ہوں گے۔

لنڈن یکم جون۔ محوری ممالک پر اتحادیوں کے ہوائی حملوں سے ان ملکوں میں گھبراہٹ بڑھ رہی ہے۔ ایک جرمن نیوز ایجنسی نے لکھا ہے کہ ۲۰ جون کو اتحادی یورپ پر حملہ کریں گے۔ اٹلی کے ایک براڈکاسٹ میں کہا گیا ہے کہ اطالوی جزائر پر شدید ہوائی حملوں کا مطلب یہ ہے کہ جلد ہی حملہ ہونے والا ہے۔

بمبئی یکم جون۔ کمیونسٹ کانفرنس میں ایک قرارداد پاس کی گئی ہے۔ جس میں کہا گیا ہے کہ آزاد ہندوستان میں ہر طبقہ کی جہاں اس کی اکثریت ہو۔ الگ اور خود مختار حکومت ہونی چاہیئے۔

نئی دہلی ۲ جون۔ ملک معظم کی سالگرہ کی تقریب پر ایر مارشل یو۔ ڈی ڈاؤننگ کو بیرن بنا دیا گیا ہے۔ مہاراجہ الور اور مسٹر جے۔ ایچ۔ باجپائی کو جو امریکہ میں حکومت ہند کے ایجنٹ ہیں کے۔ سی۔ ایس۔ آئی کا خطاب ملا ہے۔ خان بہادر رحیم احمد دین۔ مسٹر غلام احمد ڈپٹی ڈائرکٹر جنرل آف سٹورز حکومت ہند کے اقتصادی مشیر مسٹر جوشی راجہ حیدر زمان اور چودھری ریاست علی پنجاب کو او۔ بی۔ ای کا۔ مسٹر جے۔ ایل۔ سٹون قائم مقام چیف جسٹس بمبئی۔ سردار بوٹا سنگھ ممبر کونسل آف سٹیٹ۔ مسٹر آر۔ آر حیدر ممبر کونسل آف سٹیٹ۔ اور رائے بہادر امر نرائن (بھوپال) کو سر کا خطاب دیا گیا ہے۔ ہز ہائی نس پرنسس آف برار گورنر بنگال کی لیڈی اور سابق گورنر بہار کی لیڈی کو قیصر ہند کا تمغہ دیا گیا۔ خانصاحب میاں امیر الدین صاحب چودھری فقیر حسین صاحب اور چودھری محمد شفیع علی خاں ایم۔ ایل۔ اے پنجاب خان بہادر بنائے گئے ہیں۔

لنڈن ۲ جون۔ انگریزی طیاروں نے اٹلی کے اہم ہوائی اڈے فوگیا پر جو حملہ کیا اسکے نتیجہ میں دشمن کے ۲۵ طیاروں کو آگ لگ گئی۔ جو زمین پر کھڑے تھے۔

لنڈن ۲ جون۔ نئی فرانسیسی ایگزیکٹو کمیٹی کے سات ممبر مقرر ہوئے ہیں۔ جن کا اجلاس آج منعقد ہوگا۔ شمالی افریقہ میں اتحادی افواج کے کمانڈر انچیف جنرل آئزن ہوور جنرل ڈیگال سے ملیں گے۔

لنڈن ۲ جون۔ فرانس کے چند علاقوں میں انگریزی بمباروں نے حملہ کیا۔ مقابلہ کی کوشش میں دشمن کے ۵ ہوائی جہاز برباد ہوئے۔ ہالینڈ کے سمندر میں ایک جہازی قافلے پر انگریزی طیاروں نے حملہ کر کے ۵ جہازوں کو نقصان پہنچایا۔

عبد الرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا یا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی۔ اسد اللہ خان شاکر